شہادتِ رسول خدا محمد مصطفیٰؐ

محبوبِ کردگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام   اسلام کی بہار ہوں لاکھوں تمہیں سلام
اے دیں کے تاجدار ہو لاکھوں تمہیں سلام   احمد نکو شعار ہوں لاکھوں تمہیں سلام
کرتے ہیں احترام سے شیعہ سلام لو
آقا سلام لو میرے مولا سلام لو
ممکن نہیں بشر تیری آقا ثنا کرے   تو ہے عظیم خالقِ یکتا ثنا کرے
آدم ثنا کرے تیری موسیٰ ثنا کرے   یوسفؑ پہ وجد طاری ہو عیسیٰ ثنا کرے
ہر ایک نبیؐ یہ کہتا ہے شاہا سلام لو
محبوبِ کبریائے تعالیٰ سلام لو
تم آئے اس جہان میں آیا خدا کا نور   پیدا ہوئے تو چہرہ سے چمکا خدا کا نور
روشن ہر ایک سو نظر آیا خدا کا نور   افلاک اور زمین پہ چھایا خدا کا نور
سرکارِ دو جہان وہ جلوہ دکھاتے تھے
نورِ خدا سے ارض و سما جگمگاتے تھے
پیدا ہوئے تو سجدہ میں سر کو جھکا دیا   سجدہ میں ذکر خالق عالم سنا دیا
دیکھا فلک کو ہونٹوں سے کلمہ ادا کیا   تم نے فصیح لب سے تھا قرآن سنا دیا
علمِ خدا تھا سرورِ ذی عزوشان میں
قرآن تم پہ آیا ہے آقا جہان میں

جد کھیلنے کو جھولے میں موتی لگاتے تھے   ہاتھوں میں موتیوں کو شہ دیں پھراتے تھے
اک اک گہر کو لیتے تھے اور مسکراتے تھے   ہر ایک پہ نامِ رب تعالیٰ سناتے تھے
جھولے میں رہ کے عرش نشاں تھے رسولؐ پاک
تفسیر حق خدا کا بیاں تھے رسولؐ پاک

جب خشک گھاس پر کبھی آتے تیرے قدم   گلزار اس جگہ کو بناتے تیرے قدم
ٹھوکر زمین پر جو لگاتے تیرے قدم   جگ کو چھپے خزانے دکھاتے تیرے قدم
اعلیٰ قدم کے معجزے یہ دیکھے جاتے تھے
پتھر بھی تیری راہ سے خود ہٹتے جاتے ہیں

اک کافرہ نے سم تھا کھلایا رسول کو   ہے ہے علیل جس نے کیا تھا رسول کو
درد و غم و الم نے تھا گھیرا رسول کو   بستر پہ مرگ کے جو سلایا رسولؐ کو
منبر پہ جا کے خطبہ سنایا رسول نے
کیا راہ حق ہے پھر سے بتایا رسول نے

فرمایا میں جہان سے جاتا ہوں مومنو   کیا دین ہے میں یاد دلاتا ہوں مومنو
دو چیزیں تم میں چھوڑے میں جاتا ہوں مومنو   تھامے رہو انہیں یہ جتاتا ہوں مومنو
اس میں سے ایک چیز تو قرآن پاک ہے
اور ایک میری عترتِ ذیشان پاک ہے

چھوڑو گے ایک کو بھی تو جنت نہ پاؤ گے   جنت نہ پاؤ گے تو جہنم میں جاؤ گے
دونوں کو تھامو راہِ ہدایت پہ آؤ گے   دونوں کو تھامو گلشن جنت میں جاؤ گے
دو روزہ زندگی ہے بہت کم حیات ہے
بخشش تمہاری آلِ محمدؐ کے ساتھ ہے

میرے وصی علیؑ ہیں حسن اور پھر حسین   بارہ ہیں کل امام شہنشاہِ مشرقین
واجب اطاعت اُنکی ہے اور ہے یہ فرض عین   یہ وہ ہیں جن سے عرش خدا کی ہے زیب وزین
بھیجا خدا نے ان کو اطاعت کے واسطے
بارہ میرے وصی ہیں امامت کے واسطے

مخدومۂ جہاں ہے میری بیٹی فاطمہؑ   اس کی رضا جہاں میں ہے اللہ کی رضا
ناراض اسے کرو گے تو ناراض ہے خدا   دوزخ سے مومنوں کو بچائیگی فاطمہؑ
حکمِ خدا ہے اُن کی مودت کے واسطے
ان کی ولا ضرور ہے جنت کے واسطے

القصہ گھر میں آ گئے مسجد سے پھر حضور   عزرائیل آئے روح کو کرنے بدن سے دور
پہنچا خدا کے پاس خدا کا وہ پاک نور   دنیا سے کوچ کر گئے شاہنشہ غیور
کانپی زمین اور فلک تھرتھرا گیا
سورج گہن میں آیا اندھیرا سا چھا گیا

آدم یہ دے رہے تھے صدا وا محمدؐ کرتے تھے نوح آہ وبکار وا محمداً
موسیٰ کے لب پہ تھی یہ ندا وا محمداً عیسیٰ نے بھی یہ رو کے کہا وا محمدؐ
سب انبیاء نبیؐ کے جنازہ پہ روتے تھے
سب اوصیا نبی کے جنازہ پہ روتے تھے
مولا علیؑ نے رو کے دیا غسل اور کفن پہنا دیا کفن تو یہ کرنے لگے سخن
مدفون ہائے ہونگے محبوب ذوالمنن چھپنے کو ہے یہ چہرۂ انور تہہ کفن
زہراؑ اب اپنے بابا کا دیدار کیجئے
حسنین اپنے نانا کا دیدار کیجئے
سرکار کے جنازہ سے بچے لپٹ گئے پھیلا کے ہاتھ گیسوؤں والے لپٹ گئے
نانا سے اپنے رو کے نواسے لپٹ گئے غم میں تڑپ کے درد کے مارے لپٹ
بچے لپٹ کے روئے جنازہ لرز گیا
دل درد و غم سے تڑپے جنازہ لرز گیا
زہراؑ پکاریں داغ دیا ہائے بابا جاں تم نے سفر جہاں سے کیا ہائے بابا جاں
مجھکو نہ اپنے ساتھ لیا ہائے بابا جاں رونے جہاں میں چھوڑ دیا ہائے بابا جاں
بابا تمہاری یاد میرا دل دکھائے گی
بابا لحد میں مجھکو یتیمی سلائے گی

سرکار کے جنازہ کے نزدیک انبیاء باندھیں صفیں نماز جنازہ بھی کی ادا
شامل نماز میں بھی ملک کا گروہ تھا رو رو کے پھر نماز پڑھاتے تھے مرتضیٰ
شیرِ خدا نبیؐ کا جنازہ اُٹھاتے تھے
بس چند لوگ ساتھ تھے آنسو بہاتے تھے

حیدرؑ نے وہ جنازہ اتارا مزار میں سرکارِ دو جہاں کو لٹایا مزار میں
تلقین پڑھ کے شانہ ہلایا مزار میں محبوبِ کبریا کو چھپایا مزار میں
ایماں سکھا کے قبر میں سرکار سو گئے
جگ کو بچا کے قبر میں سرکار سو گئے

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مرتضیٰ بی بی خدیجہ اور میری شہزادی فاطمہؑ
شبیر و شبرؑ اور ہر ایک آلِ مصطفیٰ پرسہ قبول کیجئے آقا رسولؐ کا
شیعوں سے پرسہ لیجئے یا بارہوں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام